بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد باری تعالیٰ

علیم ناصری

مری صلوٰۃ و حیات و ممات و قربانی
تمام تر ہے فقط رب العالمین کے لئے

کہیں بھی اور کوئی درگہ نیاز نہیں
ہے بارگاہ الٰہی مری جبیں کے لئے

روا ہے سجدہ اسی آستان عالی کو
نہ آسماں کے لئے ہے نہ ہے زمیں کے لئے

اسی کی راہ میں جائے جو جان جائے بھی
یہ زندگی ہے اسی جان آفریں کے لئے

اسی کے ذکر سے تسکین میسر آتی ہے
نہیں کچھ اور سہارا دلِ حزیں کے لئے

اسی کے پاس ہے ملکیت زمان و مکاں
نہیں مجالِ سخن یاں کسی مکیں کے لئے

سمیٹ پائے عطا و نوال کو اس کی
محال ہے مرے دامان و آستیں کے لئے

مظاہر اس کے ہیں ارض و سما کی محفل میں
ہزار جلوے ہیں چشم نظارہ بیں کے لئے

علیم جا کے حرم میں ذرا نظارہ کر
کرم کی بارشیں کیا کیا ہیں زائریں کے لئے